احوال وکوائف دارالعلوم

تعطیلات رمضان ختم ہوتے ہی دارالعلوم کے لئے تعلیمی سال کے آغاز کی وجہ سے تمام شعبے مصروفِ کار ہو گئے ہیں۔ دس شوال سے دارالعلوم میں طلبہ کا داخلہ شروع ہوا۔ جدید طلباء سے امتحانِ داخلہ لیا گیا۔ طلبہ کی کثرت اور ہجوم کی وجہ سے بہت جلد مقررہ تعداد پوری ہو گئی اور داخلہ بند کرنا پڑا۔ اس عرصہ میں ملک کے مختلف حصوں اور افغانستان وغیرہ کے چار سو طلباء عربی میں داخل ہو چکے ہیں۔ جن کے قیام وطعام اور تمام ضروریات کا مدرسہ کفیل ہے ۲۱ شوال کو دارالحدیث میں ختم کلام پاک سے افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ اس تقریب میں حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے ترمذی شریف کے درس سے دورۂ حدیث کا آغاز فرمایا۔ اسوقت تک طلباء دورۂ حدیث کی تعداد سو سے متجاوز ہو چکی ہے تقریب میں حضرت شیخ الحدیث صاحب مدظلہ نے حاضرین سے علم کی فضیلت اور تقاضوں اور اہل علم کی ذمہ داریوں، حصولِ علم کے آداب اور شرائط پر بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ تقریب کے اختتام میں تمام معاونینِ دارالعلوم کی ترقیات کیلئے دعائیں کی گئیں۔

اظہارِ تعزیت | دارالعلوم کی افتتاحی تقریب میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے استاذ العلماء علامہ محمد ابراہیم بلیاوی صدر دارالعلوم دیوبند کے سانحہ ارتحال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے علمی مناقب پر روشنی ڈالی اور ان کے حق میں دعائے رفع درجات کرتے ہوئے حضرت مرحوم کے تمام خاندان ومتعلقین بالخصوص دارالعلوم دیوبند کے ساتھ اظہار تعزیت فرمایا اور تمام حاضرین نے ایصالِ ثواب اور دعا فرمائی۔ اس مجلس میں حضرت شاہ وصی اللہ صاحب الہ آبادی مرحوم اور حضرت مولانا عبدالحکیم بادشاہ صاحب سکنہ بام خیل کی وفات پر بھی اظہارِ افسوس اور ان کے حق میں ایصالِ ثواب کیا گیا۔

تعزیت | الحق کا تازہ پرچہ تیار ہو چکا تھا کہ تحصیل نکی ضلع بنوں کے مشہور روحانی اور بزرگ شخصیت حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب اباخیل تحصیل نکی کے سانحۂ ارتحال کی اطلاع ملی۔ موصوف ایک بہت بڑے حلقے کے مرشد اور سلسلہ نقشبندیہ معصومیہ کے ممتاز مشائخ میں سے تھے۔ دارالعلوم کے ساتھ حضرت مرحوم اور ان کے سارے خاندان کے خصوصی توجہات ہیں۔ دارالعلوم حقانیہ اور ادارۂ الحق ان کے تمام متوسلین بالخصوص صاحبزادگان اور پسماندگان حضرت مولانا جان محمد صاحب، حضرت مولانا صاحبزادہ محمود صاحب (فاضل حقانیہ) حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب (فاضل حقانیہ) مولانا عبدالرحمان صاحب شیخ الحدیث جامعہ عثمانیہ راولپنڈی سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے حضرت کے رفع درجات کا متمنی ہے۔ (ادارہ الحق)